© rasailojaraid.com

کاتھولک" (لاہور) کی اطلاع کے مطابق قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبۂ بشریات کے دو طالب علموں نے اپنی تحقیق کے لیے مریم آباد (چک ۳ آر۔ بی ضلع شیخوپورہ) کو موضوع بنایا ہے۔ وہ یکم جولائی سے وہاں قیام پذیر ہیں اور ۲۶ دسمبر تک وہاں رہ کر مطالعہ و تحقیق جاری رکھیں گے۔

مریم آباد پاکستان کا قدیم ترین کاتھولک مسیحی گاؤں ہے اور ۱۹۴۹ء سے ہر سال ستمبر کے ابتدائی دنوں میں ہزاروں افراد دور و نزدیک سے "زیارت مقدسّہ مریم" کے لیے یہاں حاضر ہوتے ہیں۔ "زیارتِ مقدسّہ مریم" کے حوالے سے زیارت کمیٹی نے مختلف زائرین کے تاثرات پر مبنی ایک کتاب بھی شائع کی ہے۔

قائداعظم یونیورسٹی کے شعبہ بشریات کے طلبہ اس سے پہلے بھی مسیحی روایات کے بارے میں تحقیقی مقالات لکھ چکے ہیں۔

ملائشیا: ریاست جوہور بھارو نے ترجمۂ بائبل میں اسلامی اصطلاحات کے استعمال پر پابندی لگا دی۔

"کرسچن ہیرالڈ" کے مطابق ملائشیا کے مسیحی رہنماؤں کو خدشہ ہے کہ اگر روایتی مسیحی زبان پر حملے جاری رہے تو ایک دن اُن کی قومی زبان میں بائبل پر پابندی لگ جائے گی۔ ایک اور ملے ریاست نے قانون سازی کی ہے کہ اسلامی اصطلاحات، اسلام کے علاوہ کسی بھی مذہب کے تعلق سے استعمال کرنا خلاف قانون ہے۔ ملائشیا کی چھ دوسری ریاستوں کی طرح جوہور بھارو نے بھی مسلمانوں کے معبود کے علاوہ کسی کے لیے لفظ "اللہ" کے استعمال کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔

God کے لیے ملائشیا کی قومی زبان "بھاسا ملائشیا" میں "اللہ" کا لفظ ہے اور ملائشیائی بائبل میں یہ لفظ بکثرت استعمال ہو رہا ہے۔

اس قانون کے ناقدین نے یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے کہ "اللہ" قبل از اسلام عہد کا لفظ ہے۔ جسے عرب میں مسیحی حضرت محمد [ﷺ] کی ولادت سے پہلے استعمال کرتے تھے اور آج بھی مسیحی انڈونیشیا اور مشرق وسطیٰ میں اپنی روزمرّہ عبادات میں استعمال کرتے ہیں۔

ایک سرکردہ مسیحی مبشّر نے ایک امریکی رپورٹر کو بتایا کہ "نئے اقدامات بائبل کی آزادانہ تقسیم کے خلاف مسلمان برادری کی جانب سے حملوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ کہنا چنداں خلافِ حقیقت نہیں کہ آخر الامر ایک دن بائبل پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غیر مسلم ناشرین جو غیر اسلامی مطبوعات میں سے اسلامی الفاظ [اصطلاحات] نکال دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ پرنٹنگ لائسنسوں سے محروم ہوسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں بائبل کے علاوہ دوسری مسیحی مطبوعات کا حصول بھی مشکل ہوجائے گا۔

یہ قانون مرکزی اسمبلی میں بحث و مباحثہ کے بغیر منظور ہوا تھا۔ اس کے مطابق کسی بھی ملائشیائی کو بھاری جرمانہ (یا دو سال قید) کی سزا دی جاسکتی ہے جو اپنے ہم وطن ملائشیائی کو غیر اسلامی مذہبی لٹریچر بھیجنے کا مرتکب ہوگا۔

جوہور بھارو میں مقامی چرچ رہنما ریاست کے ارباب حل و عقد پر زور دے رہے ہیں کہ وہ نئے قانون کو نافذ نہ کریں۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ مبشّرین اپنے مسیحی لٹریچر میں "اللہ" جیسے الفاظ جان بوجھ کر استعمال کر کے مقامی مسلمانوں کو الجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے الفاظ کا استعمال تبشیری مقاصد کے لیے کیا جارہا ہے۔ (بہ شکریہ ماہنامہ "فوکس" ۔ لیسٹر)

یورپ / امریکہ

ریاست ہائے امریکہ: امریکیوں کا مذہبی لگاؤ جاننے کی ایک کوشش

[ماہنامہ فوکس (لیسٹر) نے اپنے ایک حالیہ شمارے میں Christian Today کے حوالے سے ایک کتاب What Americans Believe? (امریکیوں کی مذہبی سوچ کیا ہے؟) کا حاصلِ مطالعہ پیش کیا ہے۔ ذیل میں اس کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ مدیر]

جارج بَینا کی تالیف "امریکیوں کی مذہبی سوچ کیا ہے؟" ایک ہزار افراد کے افکار و خیالات کے ٹیلی فون سروے کا نتیجہ ہے یہ سروے ۱۹۹۱ء کے آغاز میں کیا گیا تھا یہ کتاب امریکی آبادی کی آرزوؤں، خوف اور فلسفیانہ تضادات کی بڑی واضح اور صاف تصویر پیش کرتی ہے۔

کتاب سے جو تصویر اُبھر کر سامنے آتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکی ایک ایسی قوم ہیں جو اپنے آپ کو "خدا خوف" اور "مسیحی" سمجھتی ہے مگر یہ اس امر پر باہم متفق نہیں کہ مسیحی ہونے سے کیا مراد ہے حتی کہ اس کے کچھ افراد دین کے بعض بنیادی عقائد کو رد کرتے ہیں۔ سروے پر مبنی جو عمومی نتائج نکالے گئے ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

— امریکیوں کو مذہب سے دلچسپی ہے مگر ایک بڑی تعداد کے لیے مذہب کو زندگی میں مرکزی مقام حاصل نہیں۔

— خاندانی نظام جو ٹوٹ پھوٹ چکا تھا، دوبارہ واپس آرہا ہے اور لوگ خاندانی مصروفیات کے لیے زیادہ

© rasailojaraid.com